تبصرے

اسلامی تقاریب مرتبہ مولوی غلام دستگیر صاحب رشید ایم۔اے۔ تقطیع متوسط ضخامت ۳۲۱ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد ۲؍ پتہ:۔ ادارہ اشاعتِ اسلامیات حیدرآباد دکن۔

ہر قوم کے لئے سال بھر میں کچھ دن ایسے ضرور ہوتے ہیں جن میں اس کے افراد روزمرہ کے مشاغلِ کسب و معاش سے بے نیاز ہوکر آپس میں ایک دوسرے سے ہنسی خوشی ملتے ملاتے اور جشنِ مسرت مناتے ہیں۔ ان دنوں کو قومی تہوار کے نام سے پکارا جاتا ہے اور ان تہواروں کو جس طرح منایا جاتا ہے اس سے قوم کی اخلاقی اور تہذیبی حالت بحیثیت مجموعی [illegible] جاسکتا ہے۔ اس عام کلیہ سے مسلمان بھی مستثنیٰ نہیں ہیں۔ ان کے اپنے بھی تہوار اور قومی اجتماعات ہیں لیکن مسلمانوں کو بہ نسبت دوسری قوموں کے اس باب میں بھی یہ امتیازِ خصوصی حاصل ہے کہ اُن کے ہاں ان تقریبات کو منانے کے جو طریقے ہیں ان میں کسی قسم کی عریانی اور فحاشی نہیں ہوتی۔ وہ ان مواقع پر عمدہ لباس پہنتے ہیں۔ اپنی عام حیثیت سے بڑھ کر عمدہ کھانے کھاتے اور کھلاتے ہیں، داد و دہش کرتے ہیں اور سارا دن ہنسی خوشی ملنے ملانے میں بسر کردیتے ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ ان ہنگامہائے مسرت و انبساط میں ان سے کوئی ایک ایسی حرکت بھی سرزد ہوسکے جو خدا پرستی کے خلاف ہو اور جس سے کسی طرح بھی بداخلاقی کی بو آتی ہو۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں لائق مرتب نے انہی تقریباتِ اسلامی سے متعلق متعدد مفید و دلچسپ مقالات جمع کردیئے ہیں جن میں سے اکثر و بیشتر ملک کے مشاہیر اربابِ قلم کے لکھے ہوئے ہیں اور پڑھنے کے قابل ہیں۔ ان سے ہر تقریب کے متعلق تاریخی اور دینی معلومات بھی حاصل ہوں گی اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ ان کے منانے کا صحیح اسلامی طریقہ کیا ہے اور جہالت کے عام ہونے کی وجہ سے آج کل ان تقریبات کو جس طرح منایا جاتا ہے ان میں اسلامی نقطۂ نظر سے کیا کیا خرابیاں ہیں اور اس بنا پر وہ طریقے